آپ نے لکھا

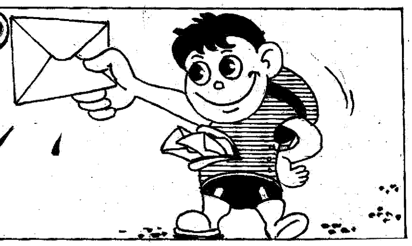

● ''امنگ'' کا تازہ شمارہ ملا شکریہ۔ امنگ ایک ایسا رسالہ ہے جو بچوں کے لیے ایک تحفہ تو ہے ہی ساتھ ہی معلومات کا خزانہ بھی ہے۔ جب بھی امنگ آتا ہے میں ایک بار میں ہی ساری کہانیاں، مضامین، شاعری وغیرہ سب پڑھ لیتی ہوں اور جب آخری کہانی تک پہنچتی ہوں تو بڑا برا لگتا ہے کہ اب تو اور کہانیاں ہی نہیں ہیں، لیکن یہ ساری تخلیقات پڑھ کر ذہن ایک دم تر و تازہ ہو جاتا ہے۔ اس شمارے میں آپ کا اداریہ بھی خوب ہے جیسا کہ آپ کا کہنا ہے کہ ہمیں کوئی بھی بات اپنے Parents اور ٹیچرز سے ضرور شیئر کرنی چاہیے نہ کہ خود فیصلہ کرنا چاہئے اور ہمارے اساتذہ اور والدین کبھی بھی ہمیں غلط راہ نہیں دکھاتے ہمیشہ ہمارے فائدے کی ہی بات کرتے ہیں جس سے ہم Future میں ترقی کر سکیں نہ کہ ہار مان کر بیٹھ جائیں، لیکن اس کے لیے ضروری ہے ہم اپنے اساتذہ اور والدین کی عزت کریں اور کسی کا قول ہے ''ہمیں اپنے والدین اور گرو کی بات بنا سوچے سمجھے مان لینی چاہئے''۔

اس شمارے میں مختار ٹونکی کا مضمون ''قطب مینار'' پر بہت خوب ہے۔ ویسے تو سبھی لوگ قطب مینار جیسے Historical monument سے واقفیت رکھتے ہیں جس پر ابھی تک ایک درار بھی نہیں آئی کیونکہ پہلے کے زمانے کے Architect اتنے ذہین ہوتے تھے جس کا کوئی جواب نہیں، شاید ہی آج پہلے جیسے تاریخی میناروں کو بنایا جا سکتا ہے۔ عبدالحی کا ''مہاتما گاندھی اور محمد علی جوہر'' پر معلوماتی مضمون ہے اور یہ بہت ضروری بھی ہے کہ ہم محمد علی جوہر کی شخصیت سے واقف ہوں، کیونکہ جس شخص نے کئی راتیں جیل میں بتائیں، تعلیم کے لیے اتنی جدو جہد کی اگر ہم ان کی شخصیت سے ہی واقف نہ ہوں گے تو یہ بہت بڑی ناانصافی ہوگی۔ مہاتما گاندھی اور محمد علی جوہر نے آزادی کے لیے جتنی قربانیاں دی ہیں انھیں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ امتیاز احمد انصاری کا ''مور'' پر مضمون خوب ہے۔ انھوں نے سائنسی معلومات سے بچوں کی نفسیات کے متعلق جو الفاظ استعمال کیے ہیں وہ قابلِ تعریف ہیں۔ رونق جمال انکل کی کہانی ''عقل بڑی یا بھینس'' کا جواب نہیں۔ پہلے تو میں نے سوچا یہ تو بہت پرانی کہاوت ہے، لیکن پھر میں نے یہ بھی سوچا اسے پڑھنا ضرور چاہئے اور جس طرح انھوں نے رانی کے ہار کے کھو جانے کی مثال پیش کی ہے وہ سب سے زیادہ پسند آئی اور سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ انھوں نے پرانی کہاوت کو نئے انداز میں بیان کیا ہے۔ اکرام شبنم امروہی کی کہانی ''چغل خوری کا انجام'' بھی خوب ہے۔ جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں

لومڑی تو چالاک ہی ہوتی ہے اور آخر میں لومڑی نے کتنی چالاکی سے اپنا بدلہ پورا کرلیا پڑھ کر مزہ آیا۔ شہناز آرزو کی کہانی ''احساس''، سبھی کہانیوں میں سب سے زیادہ پسند آئی۔ اس کہانی میں 'احمد' کا کردار سب سے اہم ہے اور وہی انھوں نے خوبصورتی سے پیش کیا ہے کہ احمد ہمیشہ اپنے ٹیچرز کو پریشان کرتا، لیکن جب بات اس پر آئی تو وہ سمجھ گیا کہ کیا انجام ہوتا ہے۔ میں ایسا تو نہیں کہوں گی کہ بچے ٹیچرز کو پریشان نہ کریں کیونکہ میں بھی اپنے اساتذہ کو کبھی کبھی پریشان کرتی ہوں۔ شاعری میں علم، چیونٹی اور زندگی اچھی لگیں۔ میری طرف سے امنگ کے تازہ شمارے پر بہت مبارکباد۔

مرسلہ: استوتی اگروال، اگروال جیولرز، سرونج، مدھیہ پردیش

● بچوں کا ماہنامہ اُمنگ اپنی پوری آب و تاب سے جلوہ گر ہو رہا ہے۔ تعلیمی لحاظ سے اپنی ڈھیر ساری معلومات جس میں کہانیاں، کوئز، نظمیں، کامکس، سائنسی معلومات، کھیل کود اور بہت کچھ ہوتا ہے نہ صرف بچوں بلکہ بڑوں کی بھی دلچسپی کے سامان لے کر ہر ماہ پابندی سے دستیاب ہوجاتا ہے۔ اس کے لیے آپ کو بہت بہت مبارکباد۔

مرسلہ: عارف الدین شاہد، ناگپور، مہاراشٹر

● ''اُمنگ'' دسمبر ۲۰۱۸ء موصول ہوا۔ سرورق منفرد انداز میں ہے۔ ہمیشہ کی طرح اس شمارے کا اداریہ بھی اچھا لگا۔ مختار ٹونکی قطب مینار، عبدالحی کا محمد علی جوہر اور مہاتما گاندھی اور ماسٹر نثار احمد کا اردو رسم الخط اردو کی بقا کا ضامن کافی معلومات فراہم کرتے ہیں۔ منظومات میں ننھا نمازی (صابر رومانی) اور ماں (رخشاں ہاشمی) بہت پسند آئیں۔ مستقل کالم اب ہنسنے کی باری، میرا پسندیدہ شعر اور معلومات کی کسوٹی جیسے مشمولات اُمنگ کے مطالعہ کا مزہ دوبالا کردیتے ہیں۔

مرسلہ: محمد آفتاب عالم، حسین نگر کالونی، بھاگا، دھنباد، جھارکھنڈ

● نومبر کا شمارہ ملا۔ جواہر لعل نہرو کی تصویر کے ساتھ خوبصورت سرورق بہت پسند آیا۔
اندر کہانیاں اور شعری حصّہ بھی دلچسپ ہے۔ دماغی ورزش اور معلومات کی کسوٹی بھی جو اہم معلومات پر مشتمل ہے، بڑا مقبول سلسلہ ہے۔

مرسلہ: ظہیر رانی بنوری، مرتجیا نگر، رانی بنّور، کرناٹکا

● ماہنامہ ''اُمنگ'' ملا، پڑھ کر لطف آ گیا۔ توجہ طلب قلم حضرات کے لیے بہتر مشورہ ہے۔ سید پرویز قیصر نے اس بار کرکٹ کی دنیا سے الگ ہٹ کر آسام کے رنجن گوگوئی سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سے تعارف کرایا ہے، اچھا لگا۔
مضمون گوہر رفیع شاد کا 'گیس سلنڈر' بہت کارآمد ہے۔ استوتی اگروال کا خط پڑھا اکثر ان کا خط آتا ہے ایک غیر مسلم لڑکی اردو کی ماہر ہے بڑی اچھی بات ہے۔
اللہ ربّ العزت کی بارگاہ میں ناچیز دعا گو ہے کہ ماہنامہ امنگ کو چودھویں کے چاند جیسا شب و روز قائم و دائم رکھے۔ آمین ثم آمین

مرسلہ: محمد اسداللہ انصاری، ایٹہ کھولا، بسواناتھ، آسام

○○